نور افشان

قیمت سالیانہ بلا محصول ... حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے قیمت سالیانہ مع محصول ...

نمبر ۲۰ جلد ۳ | لودیانہ ۲۰ مئی ۱۸۷۵ع | قیمت فی پرچہ ۲ پائی

ہندوستانی ریاستیں

ہندوستانی ریاستیں ہمیشہ سے بری حالت میں ہیں پہلے جب ہندوستانیوں کو شخصی حکومت حاصل تھی اُس وقت سے آجتک یکساں کیفیت ہے خرابی کے لچھن کثرت سے ہوتے چلے آئے ہیں اِس کے واسطے تواریخوں کو دیکھنا چاہئے بہت کم ایسے بادشاہ تھے جو راستی و حکومت کے ساتھ عدل کرتے ہیں آج بھی اگرچہ ہندوستانیوں کے ہاتھ میں کچھ نہیں ہے تاہم اُنکی وہی حالت ہے۔ اب نہ تو اُن کو وہ اختیار حاصل ہے نہ وہ خود مختاری ہے۔ نہ ویسی آسایش ہے زبردست سلطان وقت کی پناہ میں ہیں۔ لیکن باایں ہمہ اپنی غفلت اور برائیوں کو نہیں دیکھتے اور نہیں چھوڑتے۔ جس سے بلکہ مجبور سرکار وقت کو برائے آسودگی رعایا اپنا انتظام کرنا پڑتا ہے۔ سرکار رزیڈنٹ مقرر کرتی ہے اور ہر وقت چوکس رہتی ہے۔ اصل میں یہہ تمام قباحات رئیس کی لاعلمی سے ہیں۔ اِسی سبب سے اُن کو طریقہ حکومت و آسودگی رعایا کی خبر نہیں آتی اور بے علم آدمی خود اپنا ہی انتظام نہیں کر سکتا ہے تو پھر ہزاروں اور لاکھوں جانوں کا اور ہر ایک معاملات مالی و ملکی کا انتظام کیونکر کر سکتا ہے +

پس ہماری یہہ رائے ہے کہ جس قدر رئیس ہیں اُن کے ولیعہدوں کو تعلیم و تربیت کرادی جاوے اور یہہ حکم ہو کہ جو رئیس اپنے ولیعہد کو تعلیم و تربیت عمدہ نہ کریگا اُس کا وہ ولیعہد راج نہیں پاویگا کیونکہ جتنی خرابی ہے سب اِسی وجہ سے ہے کہ موجودہ فرمانرواؤں کی تعلیم و تربیت نہیں ہوئی ہے تاوقتیکہ وے آداب و قوانین سلطنت و اصول انتظام سے ماہر نہ ہوں وے کیا حکمرانی کر سکتے ہیں رئیسوں کو لازم ہے کہ وے عمدہ اصول حکومت اختیار کریں خصوصاً ایسے وقت میں کہ جب ایک شائستہ و دانا گورنمنٹ اُن پر فرمانروا ہے۔ خوب سمجھنا چاہئے کہ آجکل کی گورنمنٹ کوئی ایسی گورنمنٹ نہیں ہے جو بیٹھا بگیڑ کو دیکھ کر خاموش رہجاوے اور ایسی بھی نہیں ہے کہ عمدگی اور نفاست انتظام دیکھے صلہ معقول نہ عطا کرے +

اگر در خانہ کس است تو حرفی بس است +

اطلاع

ہم نے اخبار نور افشان مطبوعہ ۲۵ مارچ ۱۸۷۵ع میں جو ایک اشتہار قصہ دلچسپ یعنی حالات غدر ۱۸۵۷ع و اسن ۱۸۵۸ع کے مشتہر کیا تھا اور وعدہ کیا تھا کہ بعد تکمیل ہو جانے قصہ مذکور کے ہم بتدریج اِسی اخبار میں ہدیہ ناظرین کرینگے۔ سو آج ہم اپنے ناظرین باتمکین کو اطلاع دیتے ہیں کہ وہ قصہ ہفتہ آیندہ سے شایع ہونا شروع ہوگا۔ ہمکو امید ہے کہ ہمارے معاونین اپنے احباب کو اُسکے مطالعہ کی ترغیب دیکر خریداری اخبار میں سعی و کوشش فرماوینگے +

چند صاحبان نے خریداری قصہ مندرجہ بالا کی بابت عنایت نامے تحریر فرمائے ہیں اُنکی خدمت میں بھی التماس ہے کہ فی الحال یہ قصہ اخبار ہی میں طبع ہوگا علحدہ نہیں چھپا ہے +

اگر زیادہ خریدار ہم کو ملجاوینگے تو بشرط گنجایش پھر علحدہ

بقیہ- ہندوستان کی بعض نامی عورات کا تذکرہ

اب ہندوستانی زنانوں میں ہمارے دیسی کلیسیا کے آیندہ کے زیورات کی علامتیں بخوبی نمایاں ہیں جو عنقریب اُن کے نو تعلیم یافتہ بچوں کی طفیل سے ٹھیک جواہرات کی صورت بنکر نظر آنے لگینگی۔ بہت سی مارتھا اور مریم پیدا ہونگی جو خدا کے فضل سے کام بھی بہت کرینگی اور خداوند کے پاؤں تلے اُس سے پڑھکر حصہ بھی پسند کرینگی۔ ہم کو ایسی لوئیس اور یونیس کی امیدیں ہیں جو اپنے بچوں کو نجات کے لئے تیار کرنے کے واسطے پاک نوشتوں کی کہانیں اور سچائیں سکھلایا کرینگی فیبی بھی ہونگی اور شاید اب بھی ہیں جو بہت آدمیوں کو تکلیف اور عاجزی کے وقت مدد دیتی ہیں اور پرسیلا بھی ہونگی جو بڑے بڑے واعظوں کو خدا کا رستہ نہایت کاملیت کے ساتھ بتلائینگی اور دینی خادموں کی خاطر اپنا سر تک قربان کرنے سے دریغ نہیں کرینگی۔ ہم کو تریفینا و تروفوسا اور عزیزہ پرسس کی بھی انتظار رہو جو خدا کے لئے بہت کام کرینگی۔ ہمارے دیسی کلیسیا کو ان سب کی ضرورت ہے اور ضرورت مونیکا کی بھی ہے جسکے تعلیم یافتہ بیٹے کبھی تباہ نہیں ہونگے ضرورت اُن شہیدوں کی بھی ہو جیسے پرپیٹوا ایلیسیٹا انگیکنس اور برسیلا جنہوں نے بڑے بڑے عذاب اُٹھائے تاہم زندگی کو موت سے بہتر نہ سمجھا اور مسیح کی سچی محبت کے سبب دنیا اور دین دونوں کی دائمی تعریفوں کی مستحق ہیں۔ ہم کسی دن کو ہلڈا ایبا اور ایلفلڈا کے دیکھنے کی بھی امید رکھتے ہیں جنہوں نے بڑے شوق سے دینی مدرسے بنائے اور ۲۰- سال تک بذات خود اُن کے اہتمام کی نگران رہیں ایک دوسرے کی محبت کو بہشت سمجھ کر اسکی تلاش میں اور آپس میں کی نفرت کو دوزخ جانکر اُسکے دور کرنے میں ساعی رہیں غلطی کے موکلوں اور سچائی کے دشمنوں کا مقابلہ نہایت مضبوطی اور کامیابی کے ساتھ کرتی رہیں۔ انجلک آرنلڈ اور اُسکی بہنیں پورٹ رائل کی امیدیں بھی ہیں جو ہیکل کے روبرو سربسجود ہوکر دل کی نہایت خستگی کے ساتھ آہ وزاری کریں اور کہتیں "دیکھ ہم نے سب کچھ سب کچھ سب کچھ ترک کرکے تیری پیروی اختیار کی ہے" مدت کے تجربے اُن الفاظ کے معنے اُن کو سمجھا دئیے تھے کہ "وہ جو تم سب سے بڑا ہو تمہارا خادم ہوگا" خود غرضی کی تردید بھی سخاوت اور فیاضی سے کرتی رہیں اور جب کوئی بڑا کام اُن سے سرزد ہوتا تو اُس کو خدا سے منسوب کرکے خود کو بالکل بھول جاتیں۔ ہم کو آنریا لارنس فراقی مور اور اور شریف منش عورتوں کے پیدا ہونے کی توقع ہو جنکا قدر لعلوں کی قیمت سے بھی بڑھکر سمجھا جائیگا۔ وہ ہندوستان کے لئے وہ کام کرینگی جو مسیحی عورات نے انگلستان اور تمام دنیا کے لئے کیا +

اب ہم کو فقط انگریزی عیسائی عورتوں کا انتظار ہو کہ وہ عیسیٰ مسیح کی محبت میں اپنی خاص ولائت کے آرام گاہوں سے قدم باہر نکالیں انگریزی پادری خاتونوں کی گرم انگیٹھیاں چھوڑیں متمول اور امیروں کے شاندار محل اُن کے وسیع رستے اور نادر اسباب خانے بھولادیں اور اِس ناپایدار دنیا میں مخدوم بننے کے بجائے مسیح کی طرح خادم بننا پسند کریں لنڈن کی عالیشان گاڑیوں میں بیٹھکر رستوں کے سیر کرنے اور زندگی کو کوششوں کو شاہانہ بےمعنے شغلوں میں صرف کرنے کے بجائے خدا کے بھوکھوں کو (جو نہیں جانتے کہ کہاں یا کس طرح اُس کو پاسکیں) آسمانی روٹی لیجا کر دینا اور سیر کرنا کس قدر افضل ہو۔ ڈائیو محل کے ساکنان کی نسبت جو آپ ہر روز ٹھیک طراق کی گذران کرتے ہیں اور پڑوس کے جو بھوکھوں مرتے ہوئے غریبوں کا دھیان تک بھی نہیں کرتے اللہ بچائے کو اُنکو نتیجے بلکہ کار خیر میں محسوب سمجھنا چاہئے +

انگریزی بیبیوں کو اب باہر نکلنا چاہئے اور خداوند کی مرضی پوری کرنے کے لئے ایمان اور دعا کے ساتھ ہاتھ پاؤں ہلا کر بھولوں کے شگوفوں اور پھولوں کے مول کی تلاش کرنی چاہئے۔ اُنہی پر بھروسا رکھیں جو اکیلا سب کے بچانیوالا اور ہمیشہ سچا تا ہو۔ اپنا آپ محض اُسی کے حوالے کریں جو زمین اور آسمان کا کلی اختیار رکھتا ہو اور جس نے اپنے لوگوں سے وعدہ کیا ہو کہ جو کوئی میرے نام سے دنیا میں پھریگا میں ہمیشہ اُسکے ساتھ رہونگا۔ وہ اپنا کلام اپنے لوگوں کے ہاتھ میں دیتا ہو اور اپنی روح اُن کے دلوں میں ڈالتا ہو تاکہ وہ اپنی اور لوگوں کی حیات کا باعث بنیں۔ حال میں انگریزی بیبیوں کو مناسب ہو کہ اپنے فیاضانہ کاموں سے جیسا وہ اگلے دنوں میں مشہور رہی ہیں اب بھی سچی بیبیاں بنکر دکھلائیں اور تب خدا کے فضل سے ہند کی دختران اپنی انگریزی بہنوں کی ندا جاگو جاگو سنکر یک لخت جاگ پڑینگی اور اپنی میل کچیل دھو دھا کر خوبصورت پوشاکیں پہنینگی اپنے گلوں کے طوق اُتار کر کھلا کھلی اُس آزادگی میں شامل ہونگی جو مسیح اپنے تمام لوگوں کو بخش رہا ہے۔ پھر تو ہند کا ملک منور اور مصفا ہوکر مسیح کے تاج کا ایک جلادار گوہر بن جائیگا اور اُن کے ساتھ جنہوں نے اُس کے راستباز ہونے میں مدد دی ہے۔ روشن ستارہ کی طرح ہمیشہ چمکتا اور دمکتا رہیگا + تمام شد

راقم فتح الدین خاں مترجم

ایک دولتمند کوڑھی کی تمثیل

منسکھ نام ایک بڑا مالدار شخص تھا جو بڑی شان و شوکت سے رہتا تھا لیکن وہ کوڑھی تھا اور اُس کے بدن کے سب اعضا پھوٹ نکلے تھے اور ہاتھ پاؤں کی انگلیاں بھی گر گئی تھیں۔ اگرچہ اُس کا نام منسکھ تھا جس کے معنے دل کا آرام ہو پر وہ بیچارہ نہایت مصیبت زدہ اور لاچار تھا اور اُس کے دل کا آرام اُس کے نام کے معنوں کے برخلاف تھا کیونکہ وہ اپنے اُٹھنے بیٹھنے اور چلنے پھرنے سے نہایت لاچار تھا ایک دفعہ اُس نے خام خیالی سے ارادہ کیا کہ میں ایسا دولتمند رئیس اور مشہور شخص ہوں اور جب سے پیدا ہوکے میں نے ہوش سنبھالا تب سے ابتک میں نے اپنے بادشاہ سے ملازمت حاصل نہیں کی شاید ایسا نہو کہ وہ ناراض ہو جاوے اور مجھ پر اور میری دولت پر آفت لاوے سو ایسا سوچکر اُسنے بادشاہ کے حضور جانیکا ارادہ کیا اور سب قسم کے تحفے اور اِس دنیا کی سب سے اچھی اور قیمتی چیزیں بلکہ کچھ نقد اور جواہرات بھی اپنے ہمراہ لئے اور بڑی شان و شوکت سے دھوم دھام کرتا ہوا شہر کے بازار سے ہوکے بادشاہ کی ملازمت کو چلا جس وقت وہ بازار کے بیچ کو ہوکے نکلا تو بازار کے سب لوگ تماشا دیکھنے لگے اور اُس کی دھوم دھام اور اچھی چیزوں کو دیکھ کے اپنے دلوں میں کہنے لگے کہ یہہ شخص ایسی اچھی چیزیں لیکے بادشاہ کے حضور جاتا ہو بادشاہ بہت خوش ہوگا اور ان چیزوں کو ضرور قبول فرماویگا اور اِس شخص کو بڑی سربلندی سے معزز فرماویگا لیکن افسوس کی بات ہے اب دیکھو کیا واقعہ ہوتا ہے جب وہ بیچارہ کوڑھی اپنے سب تحفے تحایفوں کو لیکے بادشاہی دربار کے نزدیک آیا تو بادشاہ نے اُسکے گھنونے بدن کو دیکھتے ہی بڑی نفرت کی اور حکم دیا کہ اِس کو اِسی وقت باہر نکالدو لیکن اُس دربار میں ایک عزیز مصاحب تھا جو بادشاہ کی رعیت کا بڑا خیر خواہ اور ہمیشہ اُسکی مرضی کے موافق کام کرتا تھا سو اُس خیر خواہ نے اُس بیچارہ کوڑھی پر رحم کرکے اُسکو صلاح دی اور کہا کہ ائے بھائی اگرچہ تو بڑی دھوم دھام سے آیا اور اچھی سے اچھی چیزیں بھی بادشاہ کے نظر لایا لیکن چونکہ تو کوڑھی ہی اور تیرا سارا بدن بیماری سے سڑا ہوا ہی اِس لئے بادشاہ نے تجھ سے نفرت کی اور تجھ کو باہر نکالنے کے لئے حکم دیا اور اِسی سبب سے تیری چیزوں کو بھی قبول نہیں کیا کیونکہ یہہ بات صریح ظاہر ہے کہ جب کوڑھی نفرتی ہی تو اُسکی ساری چیزیں بھی نفرتی ہیں جب لوگ کوڑھی کو نہیں چھوتے اور اُس کو پاس نہیں آنے دیتے تو اُس کی سب چیزوں کو بھی نہیں چھوتے اور اُن سے نفرت کرتے ہیں پر میں تجھے ایک صلاح دیتا ہوں کہ اِس شہر میں ایک ایسا حکیم ہے کہ آجتک کوئی حکیم اُس کی موافق دنیا میں نہیں ہوا اور نہ ہوگا وہ بے حد دانا رحیم اور حلیم ہی اور جو کوئی بیمار اُس کے پاس جاتا ہی تو وہ دل و جان سے اُسکا علاج کرتا ہی بلکہ وہ آپ ہی بیماروں کو ڈھونڈھتا رہتا ہی سو تو اُسکے پاس جا اور وہ دل و جان سے تجھکو قبول کریگا اور تیری بیماری کو چنگا کرکے تجھ کو کامل تندرستی بخشیگا اور جب تیری یہہ نفرتی بیماری جاتی رہیگی تو تو بادشاہ کا مقبول اور اُس کا منظور نظر ہوگا اور ہمیشہ اُس کے دربار میں خوش وقتی کے ساتھ رہیگا +

ائے میرے پیارے بھائیو اِس بیچارہ کوڑھی کا قصہ ہمارے حقیقی اور ذاتی حال کو ہم پر ظاہر کرتا ہے اور ہم سبھوں کا ٹھیک ٹھیک ایسا ہی حال ہے ہر ایک انسان اپنے اصلی حال میں گناہ کے کوڑھ سے مبتلا اور زخمی ہے اور سب روحانی اعضا جلتے رہے اور نیکوکاری میں چلنے کی طاقت نہیں رہی اور جب تک گناہ کی بیماری دور نہ ہوجاوے اور پاکیزگی حاصل نہ ہووے تب تک کوئی آدمی اُس پاک ذات بادشاہوں کے بادشاہ اور خداوندوں کے خدا کے دربار میں دخل نہیں پا سکتا کیونکہ سب کام دل سے نکلتے ہیں اور جب دل گناہ کے سبب سے بگڑ گیا تو سب کام بھی جو انسان کرتا ہو خدا کی پاک نظر میں بگڑے ہوئے ہیں اِسلئے ہم کبھی اپنے کاموں کے وسیلہ خدا کے پاس نہیں جا سکتے لیکن افسوس کی بات کہ لوگ اپنے دل کی بابت کچھ خیال نہیں کرتے اور نہ اپنے گناہوں سے فکرمند اور غمگین ہوتے ہیں پر جب کبھی اُنکے دل میں خیال آتا کہ ہم اِس دنیا کو چھوڑینگے اور اُس مالک بادشاہ کے پاس جاوینگے تو اپنی نیکوکاری دان پن نماز روزہ تیرتھ جاترا اور خیرات پر بھروسا رکھتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ ہم ان چیزوں کے وسیلے سے خدا کے پاس جاوینگے اور وہ ہم کو قبول کریگا اور ہم کو اپنے پاس جگہ دیگا اور جب کوئی آدمی کچھ ایسا ویسا کام کرتا ہو جو کہ لوگوں کے خیال میں نیک دکھلائی دیتا ہو تو لوگ سمجھتے ہیں کہ یہہ بڑا بھگت ہوا اور ضرور خدا اسکو قبول کریگا لیکن ائے بھائیو اُس کوڑھی کی تمثیل یاد کرو کہ جیسا وہ اپنی نفرتی بیماری کے سبب نکالا گیا اِسی طرح ہم سبھوں کا حال ہے اور ہم کبھی اپنے گناہوں سمیت خدا کے بہشت میں دخل نہیں پا سکتے کیونکہ خدا پاک ہی

اور وہاں کوئی ناپاک یا نفرتی چیز دخل نہ پاویگی لیکن اُس خدا اور حقیقی بادشاہ اور مالک کا ہزار ہزار شکر ہو کہ اُسنے اپنا ایک صلاح کار جو اُس کی مرضی کو ظاہر کرتا ہے ہمارے پاس بھیجا یا اُس صلاح کار کا نام کلام الٰہی ہو اُس نے ہم کو خبر دی کہ صرف ایک ہی زندہ اور سچا حکیم قادر مطلق ہے اور اُسکے سوائے آسمان کے اوپر اور زمین کے پردہ پر اور کوئی نام نہیں دیا گیا جس سے کوئی بیمار چنگا ہو سکے اُس حکیم کا نام خداوند یسوع مسیح ہو اُسنے اس دنیا میں آکے گنہگاروں کی عوض خدا کی شریعت پوری کر کے اپنی جان دی اور تیسرے دن جی اُٹھا اور آسمان پر عروج فرما گیا اور عدالت کے دن اِس دنیا کا انصاف کرنے کے لئے پھر آویگا لیکن اب جو کوئی اُس پر بھروسا رکھتا اور اُس کو قبول کرکے اُس کے پاس جاتا ہو تو وہ اسکو چنگا کریگا اور اُس کے وسیلہ سے پاک روح اُسکے دل میں آویگی اور اُسکے دل کو پاک و صاف کریگی اور جب اسطرح سے گنہگار اپنے گناہوں کی بیماری سے چنگا ہوگا تب وہ خدا پاک کے حضور میں دخل پا سکتا ہو کاش کہ ہم سب ان باتوں پر غور کریں آج تبدیلیت کا وقت ہو +

منقولات

بقیہ رسالہ اظہار حق

اس فتویٰ کو موافق اور مطابق اصول و فروع شرع شریف کے پایا در المختار میں ہو فسور الادمی طاہر مطلقا ولو جنبا او کافرا او امراۃ یعنی جھوٹھا آدمی کا کوئی کیوں نہ ہو پاک ہو جنب ہو یا کافر یا عورت — غایۃ الاوطار قرۃ العین کی شرح فتح المعین میں ہو فائدۃ مھمۃ وھی ان ما اصلہ الطھارۃ وغلب علی الظن تنجسہ لغلبۃ النجاسۃ فی مثلہ ففیہ قولان معروفان بقولی الاصل والظاھر والغالب وارجحھما انہ طاھر عملا بالاصل المتیقن لانہ اضبط من الغالب المختلف باحوال والازمان وذلک کثیاب خمار وحائض وصبیان واوانی متدینین بالنجاستہ و ورق یغلب نثرہ علی نجس ولعاب صبی و جوخ اشتھر عملہ بشحم الخنزیر وجبن شامی اشتھر عملہ بانفحہ الخنزیر وقد جاءہ صلی اللہ علیہ وسلم جبنتہ من عندھم فاکل منہا ولم یسئل عن ذلک ذکرہ شیخنا فی شرح المنہاج ترجمہ ایک قاعدہ ضروری ہو اور وہ یہہ ہو کہ جو شئے اصل اُس کی طہارت اور پاکی ہے اور غالب ہو ظن پر پلید ہونا اُسکا باعث غلبہ نجاست کے ایسی شئے میں دو قول مشہور ہیں ایک تو ساتھ اصل اور ظاہر کے اور دوسرا ساتھ ظن غالب کے اور قوی تو یہی ہو کہ وہ پاک ہو ساتھ اصل یقینی کے اسلئے کہ وہ مضبوط زیادہ ہو غالب سے جو کہ مختلف ہو حالات اور اوقات میں جیسے کپڑے شراب بنانے والے کے اور عورت حائض اور لڑکوں کے اور برتن اُن لوگوں کے جو دین پکڑتے ہیں ساتھ نجاست کے اور پتے جو غالب ہو گرنا اُن کا نجاست پر اور لعاب لڑکے کا اور جوخ جو مشہور ہو بنانا اُسکا ساتھ چربی سور کے اور پنیر شام کا جو مشہور ہو بنانا اُسکا ساتھ پنیر مایہ سور کے اور آیا جناب سرور علیہ الصلوۃ والسلام کے پاس پنیر اُن کے پاس سے پس کھایا آنحضرت نے اُس سے اور نہ پوچھا اُس سے فقط اور متتبع احادیث اور آثار پر مخفی نہیں کہ صحابہ کرام اور تابعین کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین مثل شہد اور دیگر اور دودھ اور سوری اور جبن کی غنیمت سے ملا اور جنس کھاتے اور پرہیز نہ کرتے لکھنا اُن کا طوالت ہو اور طہارت اور نجاست ایک حکم شرعی ہو طبع اور رسم و رواج کو اُس میں دخل نہیں اور پانی میں تو بہت وسعت ہو بہ نسبت طعام کے غرض کہ اگر برتن کسی غیر مذہب والے کا مثل یہود اور نصاریٰ کی کنوئیں میں پڑے یا نصرانی اور مسلمان ایک کنوئے سے پانی نکالیں تو کنوا پلید نہیں ہوتا پانی پینا اُس سے سب کو جائز ہو +

کتبہ

فقیر عطا محمد عفی عنہ

کل ما وقع فی ہذا الفتویٰ یہہ مسئلہ صحیح ہو اِس میں حق لاشبہ فیہ کچھ شک نہیں ہو

جنـدی عبـد اللہ	قندھاری مولوی عبد الصمد

بسم اللہ الرحمن الرحیم مصلیا علی رسولہ الکریم وھو بالمؤمنین رؤف رحیم وصحبہ الفائزین درجات النعیم میگوید عبد الضعیف عبد العزیز کہ آنچہ حضرت شیخنا و مولینا ربا الفضل اولینا علامۃ الزمان و فہیامۃ الدوران اعنی مولوی غلام علی صاحب جواب سایل از کتب اصولیہ قرآن و حدیث متتبع کردہ و بپایہ تحقیق رسانیدہ و قلمی فرمودہ آنہ حق ست فالحق احق ان یتبع +

عبد العزیز

حامدًا و مصلیًا جو کچھ اوپر تحریر ہوا سب راست اور درست اور یہی اعتقاد سب اہل سنت و جماعت

کا ہی اور صحابہ کرام اور تابعین کا بھی اعتقاد تھا اہل حق اب تک اسی صراط مستقیم پر چلے آتے ہیں اور مذہب اہل اسلام میں نجات بدون اس کے متصور نہیں ہی اور کتب حدیث اور تصانیف علما ثقات کے مطالعہ سے اہل انصاف کے دلوں پر یہہ بات مخفی نہیں ہی اور حق لایق ہی کہ تابعداری کیا جاوے +

محمد نظام الدین ساکن موضع آنوالہ تحصیل گورداسپور تھانہ رنیا

بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمد للہ رب العالمین والصلوۃ والسلام علی ازکی الخلق محمد سید المرسلین وعلی آلہ وصحبہ الطیبین الطاہرین فی احکام الدین اما بعد اولی الالباب متبعین سنن نبویہ علیہ افضل التحیۃ پر غیر محتجب ہی کہ جو کچھ عالم معقول و منقول حاوی فروع و اصول شیخنا المکرم جناب کمالات انتساب مولینا مولوی ابو عبد اللہ غلام علی صاحب نے اس فتوی میں مذہب متحققین کا بیان فرمایا ہی لاریب کہ یہی حق ہی اور مطابق ہی کتاب و سنت کے اور اسی قول پر تعامل تھا سلف صالح کا اور خیر القرون کا اور ہرگز نہیں جایز ہی خلاف اسکا قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تمسکوا بسنتی وسنت خلفاء الراشدین وعضوا علیھا بالنواجذ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم یہود کی دعوت قبول فرماتے تھے اور علی ہذا القیاس صحابہ آنحضرت کے زمان برکت نشان میں اور بعد آنحضرت کے دعوتیں اہل کتاب کی قبول فرماتے رہے مگر اس زمانہ میں کہ فتنہ و فساد سے مملو ہے اور جہلا کو لوگوں نے اپنا رسول سمجھ رکھا ہی اور سفہا کو علما تصور کر رہے ہیں اور ان علما کا یہہ حال ہے کہ افتوا بغیر علم فضلوا واضلوا سبحان اللہ اہل کتاب بیچارے تو نجس ہو جاویں اور اُن سے مجالست متروک اور اُنکے طعام میں کلام اور ذبیحہ حرام تصور کیا جاوے باوجودیکہ کتاب اللہ ناطق ہی وطعام الذین اوتوا الکتاب حل لکم وطعامکم حل لھم صریح نص بلا تاویل دلالت کرتی ہی کہ طعام یہود اور نصاری کا تمہارے واسطے حلال ہی اور مفسرین نے طعام کے معنے ذبایح کے لئے ہیں بلکہ اکثر اہل علم کا مذہب تو یہہ ہی کہ نصرانی اگرچہ باسم مسیح ذبح کرے وہ بھی حلال ہی چنانچہ معالم میں الامام بغوی ارقام فرماتے ہیں ولو ذبح یہودی او نصرانی علی اسم غیر اللہ کالنصرانی یذبح باسم المسیح فاختلفوا فیہ قال ابن عمر لا یحل وھو قول ربیعۃ وذھب اکثر اھل العلم الی انہ یحل وھو قول الشعبی وعطاء والزھری ومکحول سئل الشعبی وعطاء عن النصرانی یذبح باسم المسیح قالا یحل فان اللہ تعالی قد احل ذبائحھم وھو یعلم ما یقولون جس صورت میں ذبیحہ اہل کتاب کا حلال ہوا انکا پانی پینا یا اُن کی کوئے سے پانی بھرنا یا اپنے کنوئیں اُن کو پانی بھرنے کی اجازت دینا یا اُن کے ساتھ طعام حلال میں سوائے شراب و خنزیر کے مواکلت کرنا بطریق اولی جایز اور موافق عملدرآمد قرون مشہود لہا بالخیر کے ہوگا غرض کہ جبکہ ذبیحہ کے واسطے مسلمانوں کو اجازت ملتی ہی وہ تو بالکلیہ متروک ہو جاوے اور ہنود کہ مشرک محض ہیں اور بت پرستی کرتے ہیں اور انہیں کے بھائیوں مشرکین اہل مکہ کو فرمایا انما المشرکون نجس ہندوں کے کھانے سے کوئی پرہیز نہیں کرتا اہل ہند اُن سے پرہیز کرتے ہیں مگر کسی مسلمان کو اُنکے ساتھ کھانے سے اور مخالطت سے انکار نہیں حق یہہ ہی کہ اس زمانے میں دین کو تو لوگوں نے بیدینی تصور کر لیا ہی اور بے دینی کا اسم احتیاطی نام رکھہ کر امورات شرعیہ سے یقین کرتے ہیں اللہ تعالے اپنے بندوں کو چشم بصیرت عنایت فرماکر اور تعصب اور عناد سے بچاوے آمین یا رب العالمین

وانا احقر الخلیقۃ وافقر البریۃ محمد رحمۃ اللہ ساکن بلند شہر +

الجواب صحیح اصولاً و فروعاً
احقر جلال الدین عفی عنہ امرتسری

جو کچھ اس فتوی میں لکھا ہی سب درست ہی
حافظ عبد المنان امرتسری غفر لہ +

جواب درست ہی منکر اسکا بیدین ہی

ایمانداروں کے لئے مصیبت کا مقرر ہونا

از پیج مستحکم

تم ان مصیبتوں سے لغزش نہ کھاؤ کیونکہ تم آپ جانتے ہو کہ ہم انہیں کے لئے مقرر ہوئے ہیں۔ پہلا تسلونیقی ۳ باب ۳

اگرچہ تصدیع مٹی سے نہیں اُگتی اور تکلیف زمین سے نہیں پیدا ہوتی لیکن آدمی تکلیف کے لئے پیدا ہوتا ہی جس طرح سے چنگاری کی خاصیت ہی کہ اُڑے تکلیف گناہ کا ایک پھل ہی بلکہ ساری مصیبتیں اس کڑوی جڑ سے نکلتی ہیں پر تو بھی خدا ہماری مصیبتوں سے ہم کو فایدہ پہنچاتا ہی اور جو نہیں ہمارے حال و استقبال کی بہتری کے لئے ہم پر بھیجتا ہی ہم کو یہہ نہ سمجھنا چاہئے کہ ہماری تکلیفیں خدا کے قہر سے پیدا ہوتی ہیں بلکہ وہ پدرانہ تنبیہیں ہیں خدا آگے سے جانتا ہی کہ ہم کیسے ہونگے اور ہمارے لئے کیسا سلوک درکار ہوگا چنانچہ اُسنے ہماری مصیبتوں کا شمار اور قسم اور انتہا ٹھہرائی ۔

کبھی کبھی بے وسیلہ ہم پر تکلیفیں آتی ہیں تب خدا کی قدرت دیکھ کر ہم فوراً اُسکے منکر ہوتے ہیں لیکن کبھی اُس کی اجازت سے ہم خود آپ کو مصیبتوں میں ڈالتے ہیں ایسی حالت میں ہم اُسکا دستِ قدرت نہیں دیکھ سکتے اور اِس سبب سے غم اور رنج میں ڈوب جاتے ہیں جاننا چاہئے کہ ہر ایک ایماندار کے لئے ایک پیالہ ہو جو اُسکے باپ نے اُسے پینے کو دیا ہو چاہئے کہ اُسے لیکر عیسیٰ کی مانند کہے کہ وہ پیالہ جو میرے باپ نے مجھے دیا کیا میں نہ پیوُں ہر ایک مصیبت خدا کی طرف سے ہو اور ہماری بہتری کے لئے مقرر کی گئی ہر مصیبت پر محبت کا سرنامہ لکھا جاتا ہو پر مشکل یہہ ہو کہ اکثر ہم یہہ سرنامہ نہیں پڑھ سکتے ہیں ہر مصیبت و رنج کے وسیلے سے خدا ہم کو یہہ کہہ کے بلاتا ہو کہ اے میرے بیٹے میرے پاس آ کہ میں تجھے برکت بخشوں پس چاہئے کہ ہم خدا کے پاس جائیں اور اپنا کل رنج و مصیبت اُس پر چھوڑیں ہم اُس سے یہہ برکت مانگیں کہ ہماری تکلیفیں ہم کو دنیا سے اُسی طرف کھینچ لیں جو کچھ مہربان خدا سے آتا ہو سو ہی محبت ہو +

وہ خود سر ہو اور کون اُسے پھرا سکتا ہے جو اُسکا جی چاہتا ہو سو ہی کرتا ہے وہ اُس بات کو جو اُس نے میرے لئے مقرر کی پورا کرتا ہے اور ایسی بہت سی باتیں اُس کے پاس ہیں ایوب ۲۳ باب ۱۳ و ۱۴ +

مراسلات

سچا شفیع کون ہو

جن لوگونکے دل میں یہہ سوال پیدا ہوتا ہو کہ گنہگار آدمی عادل اور منصف خدا کے حضور میں کسطرح مقبول ہوگا اور جو لوگ اپنی اصلیت حالت میں گناہ کی آلودگی سے کچھ بھی واقف ہیں وے کسی شفیع کے ضرور متجسس ہونگے - کیونکہ یہہ کون کہہ سکتا ہو کہ میں نے گناہ نہیں کیا اور گناہ نہیں کرونگا اور جو ایسا کہتا ہو وہ نہ صرف ایک بھاری جھوٹھ بولتا ہو بلکہ جان بوجھ کر سرنگوں دوزخ کی راہ پر چلا جاتا ہو - پس چونکہ نکوکاری کا دعویٰ کوئی انسان نہیں کر سکتا اور بدکاری کی حالت میں نجات غیر ممکن ہو تو کسی شفیع کی تلاش ضرور کرنی پڑیگی - دنیا میں بہت سی کتابیں ہیں جو اِس معاملہ میں کچھ کچھ لکھتی ہیں منجملہ اُنکے قرآن بھی ہو آؤ تو پہلے اُسکو دیکھیں کہ اُس میں کسی شفیع کا پتہ لگتا ہو کہ نہیں + ہرچند غور سے دیکھا لیکن یہہ الفاظ قرآن میں کسی نبی یا رسول کی نسبت تحریر نہیں ہیں کہ گنہگار وں کے واسطے وہ شفیع مقرر کیا گیا یا کہ گنہگاروں کا بوجھ اُسنے اُٹھا لیا -

پس اب یہہ امر ضرور قابل دریافت ہو کہ چونکہ شفاعت کا لفظ صاف صاف کسی کی نسبت نہیں لکھا تو اب بڑے بڑے مشہور نبیوں کا کہ جن کا ذکر قرآن میں ہو مقابلہ کرکے دیکھنا چاہئے کہ معجزات اور اعمال کی نسبت فضیلت کس میں ہو +

پس جو نبی یا رسول ان دو ظاہر نشانیوں میں بڑھ جاوے تو شفاعت کی نسبت اُسی کو ترجیح دی جاویگی بلکہ دینی پڑیگی - اسلئے امید ہو کہ ناظرین متجسس حق طریق مندرجہ ذیل کو نتیجہ مطلوبہ کے نکالنے کیواسطے پسند فرماوینگے +

مسیح انسان کی نسل سے جو گنہگار ہو پیدا نہیں ہوا بلکہ قدرت الٰہی سے مریم باکرہ کے شکم سے پیدا ہوا اور اسی واسطے روح اللہ اور کلمۃ اللہ اُسکو قرآن میں لکھا ہو اور مریم موصوفہ کی عزت اشارات ذیل سے ظاہر ہو - سورۃ المایدہ ۵ - ا رکوع ۹۶ - آیت - سورت المؤمنون ۳ رکوع ۱۹ - آیت +

محمد - انسان کی نسل سے پیدا ہوئے اور والدین اُنکے مکہ کے رہنے والے ہیں جو شہر محمد صاحب کے عہد سے پہلے مشہور بت پرستوں کا شہر تھا - اور ہر ایک مسلمان اِس بات کو مانتا ہو +

مسیح کو روح اللہ لکھا ہو (جاننا چاہئے کہ روح اللہ سوائے اللہ کے اور دوسری چیز نہیں ہو سکتی)

محمد کو روح اللہ کہیں نہیں لکھا اگر لکھا ہو تو بتلائیے +

مسیح نے شادی نہیں کی اگر کہیں لکھا ہو تو بتلائیے +

محمد نے چند جورویں کیں جنمیں سے ایک اُنکے متبنی بیٹے کی عورت تھی چنانچہ سوا دیگر چند بیویوں کے ایک جسکا نام زینب تھا پہلے وہ زید محمد کے متبنے کی بیوی تھی - سورت الاحزاب رکوع ۵ - آیت ۳۴ +

مسیح کی نسبت یہہ کہیں نہیں لکھا کہ اُسنے گناہ کیا اگر لکھا ہو تو دکھلائیے +

محمد کی نسبت صاف لکھا ہو کہ اے محمد تو اپنے گناہوں کے لئے اور اپنی امت کے گناہوں کے لئے معافی مانگ - سورت محمد ۲ رکوع ۱۹ - آیت - سورۃ الفتح ا رکوع ا - آیت +

مسیح نے مردے زندہ کئے وغیرہ - سورۃ المایدہ ۵ ا رکوع ۱۱۰ آیت

محمد نے کوئی معجزہ نہیں کیا سورت النبی اسرائیل رکوع ۶ آیت ۹۰ - اور سورۃ النبی اسرائیل رکوع ۱۰ - آیت ۹ +

بھلا ممکن ہو کہ حق پرست قرآن خوان کے دلمیں ان اشارات بالمقابل کے دیکھنے سے یہہ خیال پیدا نہووے کہ میں پا کیا + کہ اور پیغمبر اور رسولوں کی نسبت تو صاف لکھا ہو کہ مردے زندہ کئے اور طرح طرح کی کرامات دکھلائی اور محمد صاحب جنکو ہم کل انبیا کا سردار مانتے ہیں اُنکی نسبت قرآن میں

یہہ بھی نہیں لکھا کہ موسیٰ نے کسی کو بھی جلایا ہو اور زیادہ جائے تعجب یہہ ہے کہ محمد صاحب معجزات دکھلانے میں تو کمتر اور کثرت مناکحت میں بڑھکر +

بہائی کچھ تو دال میں کالا ضرور ہے اور قرآن کلام الہی نہیں یا محمد صاحب سچے شفیع نہیں ہیں لیکن ایک اور بھی کتاب ہے جسکو اہل نصاریٰ کلام الہی مانتے ہیں اُسمیں مسیح اور محمد صاحب کے اور سب رسولوں کا حال نہایت مفصل لکھا ہے آپ تو اُسکو دیکھیں ایسے راست تجسس کو میں چاہتا ہوں اور عرض یہہ ہے کہ اگر انجیل کا مطالعہ کرو تو ایک دو ورق ادہر اُدہر دیکھکر طاق پر مت رکھہ دینا بلکہ نہایت سنجیدہ دل ہوکر خداوند کریم سے یہہ دعا کرو کہ اگر درحقیقت انجیل میں حق ہے تو ہمارے دل کی آنکھیں کھل جاویں + آمین۔ کس نے پدم گم شد از رہ راست +

خاکسار م د فیروزپور پنجاب

اخبارات ملکی و ولایتی

فیروزپور۔ ہمارے کارسپانڈنٹ کی تحریر ہے کہ ۱۱ مئی کو نواب محمد جلال الدین خاں صاحب رئیس و آنریری مجسٹریٹ مدد وٹ ضلع فیروزپور نے رحلت کی۔ نواب صاحب کا ایک لڑکا ۱۳ یا ۱۴ برس کا ہے اسواسطے صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر نے واسطے انتظام کورٹ آف وارڈس کے رپورٹ کی ہے +

لنڈن میں ایک کان کوئلہ کی جو بمقام نکرشل تھی اسمیں آتش زدگی ہوئی چنانچہ وہ کان اُڑ گئی اور ۳۵ آدمی مر گئے +

سردی۔ کہتے ہیں کہ اس سال ملک امریکہ میں اس شدت سے سردی پڑی کہ گذشتہ چالیس برس میں کبھی ایسی نہیں پڑی +

ہیضہ۔ لکھنؤ سے خبر آئی ہے کہ ہردوئی کی ریلگاڑی میں اب ہیضہ ہونے لگا ہے۔ ۲۹ ماہ گذشتہ کو ایک مسافر کو ریل میں ہیضہ ہوا۔ معلوم نہیں کہ دم اُسکا کس وقت نکلا۔ سندیلی میں ملازمان ریل نے اُسکو مردہ پایا۔ ڈاکٹر لاگ صاحب سول سرجن اس بیماری کے روکنے میں ہمہ تن مصروف ہیں اور اُنہوں نے حکم دیا ہے کہ جب ٹرین ہردوئی میں آیا کرے تو نیٹو ڈاکٹر جیلخانہ کا مسافروں کو دیکھ لیا کرے۔ اس ضلع کے ۱۲ تھانوں میں گولیاں مرض ہیضے کی بھیجدی گئیں +

ملک اودھ میں ہیضہ صرف اناؤ۔ ہردوئی۔ فیض آباد گونڈے میں نمودار ہوا ہے باقی اور اضلاع میں یہہ بیماری کم ہے +

الہ آباد سے ہیضہ دور ہوتا جاتا ہے یکشنبہ کے روز فقط ایک عورت کو ہوا تھا وہ اچھی ہو گئی اور بہار کو چلی گئی مگر کانپور میں ہیضہ چلا جاتا ہے اخیر ہفتہ اپریل میں ۱۸۵ آدمیوں کو ہیضہ ہوا جنمیں سے ۷۴ آدمی ضایع ہوئے۔ بمبئی کے علاقہ میں ۳۰ اپریل کو ۸ آدمیونکو ہیضہ ہوا +

الہ آباد ۴ مئی کو یہاں آگ لگنے سے تھوڑا دفتر بورڈ کا جل گیا فارسی دفتر کے کاغذات جلکر خاک ہو گئے اگر مسٹر پرسٹلی صاحب کی کوشش اور ریلوے انجن کی مدد نہ ہوتی تو اس اتفاقیہ صدمہ سے بڑا نقصان ہوتا +

زہرہ ستارہ۔ ۳ مئی سے زہرہ ستارہ کا نکلنا موقوف ہو گیا +

چین حال میں شاہ چین کی سواری نکلی تو بڑا تکلف کیا گیا جس سڑک پر شاہ کا گذر ہوا وہ سڑک زرد رنگی گئی تھی۔ کہتے ہیں کہ اس رنگینی میں اسقدر روپیہ صرف ہوا کہ اس روپیہ میں ریل کی سڑک تیار ہو سکتی تھی +

مہاراجہ صاحب بہادر والی کشمیر کو گورنمنٹ ہند نے ایک دُخانی جہاز تحفے میں دیا ہے +

مفسدہ جیلخانہ ترچنا پولائی میں مفسدہ ہوا ۴ قیدی مارے گئے اور بہت سے زخمی ہوئے +

سیاحت مہاراجہ دربھنگا اور کوچبہار نے ارادہ کیا ہے کہ کشمیر و اضلاع مغربی و پنجاب وغیرہ کا سیر کریں اور تعمیرات عالیشان کو دیکھیں +

نوروز خاں پشاور سے ۲ مئی کو خبر پہنچی کہ یکم مئی کو نوروز خاں حاکم لالپورہ کے آدمیوں نے انگریزی سرحد کنارے موضع ڈپ پر حملہ کیا باشندے اُس گانوں کے دوسرے گانوں میں جو قریب قلعہ مچنی کے ہے بھاگ گئے +

۳ مئی کو پھر خبر آئی کہ ۵ روز ہوئے جو ایک قافلہ پشاور سے براہ مچنی کابل کو روانہ ہوا تھا راستہ میں نوروز خاں نے لوٹ لیا۔ ۳ لاکھ روپیہ کا مال و اسباب ہاتھ آیا ۳ دن گذرے کہ درمیان فوجوں امیر کابل و نوروز خاں کے قلعہ مچنی سے ۲ میل آگے لڑائی ہوئی امیر کی فوج کے ۱۶ آدمی مارے گئے قافلہ مجبور ہوکر خالی پشاور میں آیا۔ قافلہ والوں کا بیان ہے کہ راستہ میں جابجا ناکہ بندیاں ہو رہی ہیں فوجیں قریب قریب پٹرول کرتی پھرتی ہیں نوروز خاں قلعہ مچنی کے نزدیک پڑا ہوا ہے +

مہاراجہ صاحب والی کپورتھلہ بباعث علالت طبع بھاگسو کو تشریف لیگئے اور ڈاکٹر وارٹن صاحب اُنکے ہمراہ ہیں +

لکشمی بائی - لکشمی بائی معہ اپنے بچے اور رانی صاحبہ گیکوار کے مدراس کو بھیجدی گئی چنانچہ دو ماہ حال کو دونوں رانیاں مدراس پہنچ گئیں اور گورنمنٹ نے ملہار راؤ کے بنگلہ سکونت میں اُنہیں بھیجدیا +

لیڈی ہینس - شنبہ گذشتہ کو لیڈی ہینس صاحبہ اسٹیمر پٹاورنامے میں سوار ہو کر راہی ولایت ہوئیں +

ملہار راؤ کا مسکن - صاحب اخبار مدراس میل کا اظہار ہے کہ ابھی ہم کو از روئے تحقیق یہہ معلوم نہیں کہ ملہار راؤ گیکوار کا مسکن کس مقام میں ہوگا - اخبار بمبی کا بیان ہے کہ ملہار راؤ ہمیشہ کے لئے مدراس میں رکھے جاوینگے +

برما - رنگون میل بیان کرتا ہے کہ قلعہ میانڈلی کی بڑی مضبوطی عمل میں آئی ہے - قلعہ کی فصیلوں پر توپیں چڑھائی گئی ہیں اور سرحد کی نگرانی کے لئے تین ہزار کی فوج متعین ہوئی ہے +

سر رچرڈ ٹمپل صاحب - خبر ہے کہ سر رچرڈ ٹمپل صاحب مدراس کے گورنر مقرر ہو نگے اور اُنکے عوض میں مسٹر اشلی ایڈن صاحب کام دیکھینگے +

اداے تعزیت - حضرت ملکہ معظمہ کوین وکٹوریا نے لارڈ ہوبارٹ کی وفات کا حال سُنکر بذریعہ تار برقی لیڈی ہوبارٹ کے نہایت غمخواری کی ہے اور ظاہر کیا ہے کہ اس غم میں میں بھی آپ کی شریک ہوں +

بڑودہ - رانی جمنا بائی بڑودہ میں آگئی اور جناب سر رچرڈ میڈ صاحب نے معہ دیگر افسران کے اُنکی پیشوائی کی اب یہہ قطعی فیصلہ ہو گیا ہے کہ جدید گیکوار آنند راؤ ہونگے شہر میں سب طرح خیریت ہے مگر رانی صاحبہ کی پیشوائی کے واسطے بڑودہ کے میئر ریل پر کم گئے - ملہار راؤ کی رانیاں شنبہ کے دن اسپیشل ٹرین میں مدراس کو روانہ ہوئیں ++

جواب سوال حل طلب

راقم نے کچھ عرصہ ہوا کہ ایک سوال بطور پہیلی قانون ہدیہ ناظرین نورافشاں کیا تھا - چونکہ اب تک جواب کسی صاحب نے نہیں دیا اسلئے واسطے تفریح طبع ناظرین کے سوال اور جواب دونو لکھتا ہوں سوال وہ کیا جرم ہے کہ جسکے ارتکاب کی سزا نہیں ہے مگر اقدام کی سزا تھی +

جواب - خودکشی + راقم م - و - از فیروزپور

لودیانہ - سنیچر کے روز بعد دوپہر کے پہلے اندھی آئی پھر مینہ اور اولونکا نزول ہوا اولے اکثر بمقدار کبوتر کے بیضہ کے برسے اور ۱۰ منٹ تک برابر برستے رہے جنکے طفیل دو ایکدن گری اور گردوبی رہی - اُسی دن سے روشنی کا میلہ بھرنا شروع ہو گیا اور دیہات قرب وجوار سے بہت خلقت آئی - ایتوار کے روز شام کیوقت پھر آندھی آئی - میلے کے دوکانداروں کا اس آندھی سے بہت نقصان ہوا اسلیئے دوکانوں کے گر پڑے اور دوکاندار کو اپنی دوکانکی کچھ سدہ بدہ نرہی کیونکہ اول تو اُن بیچاروں کا آفت ناگہانی وبلیات آسمانی یعنے آندھی وغیرہ میں نقصان ہوا دوئم محصول جو تیسرے سال سے یہاں دوکانداروں پر لگایا جاتا ہے ہمنے سُنا ہے کہ بہ نسبت سالگذشتہ کے بہت گراں تھا اور محصول وصول کرنیوالے دوکانکی حیثیت کو دیکھکر محصول نہیں لیتے تھے بلکہ منہہ مانگے دام وصول کرتے تھے اور اگر ایک منٹ کی دیری بھی کوئی کرتا تھا تو کُتّے کی طرح دوکان کا راجاتا تھا آخر دیا جاتا تھا - چوڑے بازار کے شروع دوکانوں سے چوکراہی دار لوگ ہیں جن سے محصول اُنسے بھی وصول ہوا یقین اکیسال آئندہ کو نظر رعایت اور رحم کی مد نظر رہیگی اگر ایسا ہو تو دوکانداروں کی مٹی خراب - پولیس کا انتظام نہایت عمدہ رہا کوئی کسی کو نہیں پوچھتا تھا کہ تیرے منہہ میں کے دانت ہیں - حاکم پولیس کا رُعب ضلع لودیانہ میں نہایت اچھا ہے - اور بھی حکام پولیس والے یہاں آئے مگر ایسا انتظام اور رُعب وودبہ کسی کا نہیں ہوا - یہاں تک کہ خورد و کلاں کی زبان پر وارٹن صاحب کا نام ہے چنانچہ بعض چند جگہہ پر لوگوں کو گاتے سُنا جس میں وارٹن صاحب کا نام خوف کے ساتھ آتا تھا ایک بولی جو لوگ گاتے تھے واسطے اپنے ناظرین کے ہم لکھتے ہیں +

(وارٹن صاحب تے ڈروا - نہیں تینوں لے جلدا) پیر کے روز دو عورتونکے پہنچے ہنڈولے سے گرکے ٹوٹ گئے +

انتخاب گورنمنٹ گزٹ پنجاب

مسٹر ای ڈبلیو پارکر صاحب جج محکمہ خفیفہ لاہور کو دو ماہ کی رخصت فرلوہ ۲۰ - اپریل سے ملی +

صفدر حسین خاں اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر گوگانوہ سے بیر ضلع دہلی کو تبدیل ہوئے +

مسٹر جی آر ایلی صاحب اسسٹنٹ کمشنر نے جنکو ۲۰ - اپریل سے ۲ ماہ کی رخصت ملی تھی بمبی سے روانگی کی اطلاع دی +

مسٹر جے آر میکناٹن صاحب اسسٹنٹ کمشنر گورداسپور ۲۰ - اپریل سے ڈلہوزی سب ڈویزن کے اہتمام پر مقرر ہوئے +

مسٹر جے آر وید صاحب ہیڈ ماسٹر ضلع اسکول امرتسر ۱۶ - اپریل سے بطور انتظام عارضی بجائے مسٹر ایس میگنٹاش صاحب مستعفی کے اسسٹنٹ کمشنر مدارس حلقہ لاہور مقرر ہوئے +

مطبع امریکن مشن لودیانہ میں باہتمام پادری ویری صاحب کے چھپا